حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

سپرنکلر آبپاشی

فوائد

- پانی کی بچت
- صحیح اور مقررہ وقت پر پانی کی فراہمی
- پیداواری اخراجات میں کمی
- پیداوار اور معیار میں بہتری
- جڑی بوٹیوں کی کم نشوونما
- کھاد و کیمیائی اجزاء کا بہتر استعمال
- ریتلے علاقوں کے لئے موزونیت
- غیر ہموار زمینوں کے لئے موزوں ترین

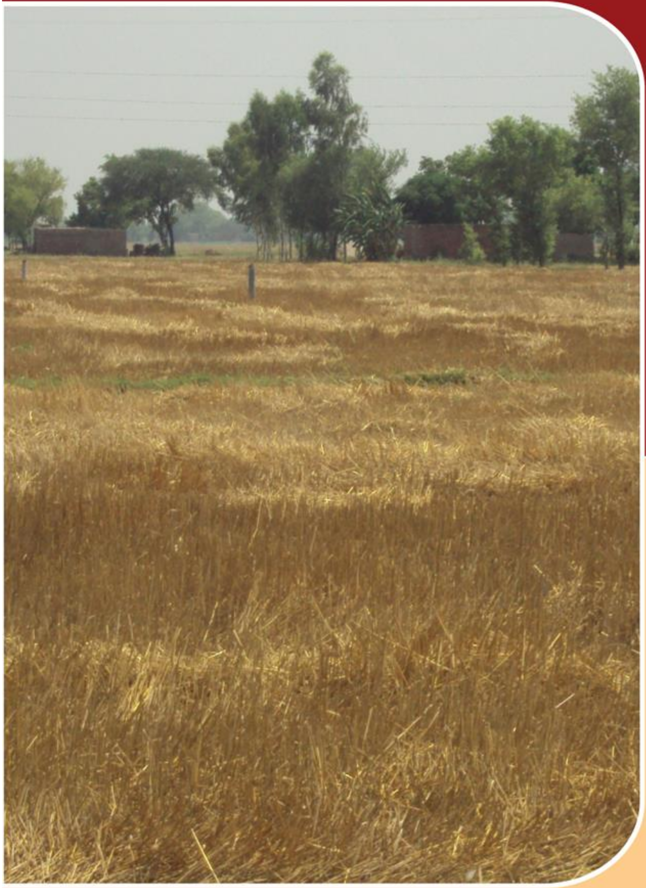

پاکستان کا صوبہ پنجاب زراعت کے حوالے سے جانا جاتا ہے۔ پاکستان کی کل زراعت میں پنجاب کا حصہ 70 فیصد ہے جبکہ دیگر صوبوں میں سندھ 20 فیصد، خیبر پختونخواہ 9، فیصد اور بلوچستان کا حصہ 1 فیصد بنتا ہے۔ زراعت میں ایک اہم مسئلہ پانی کی کمی کا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ یہ مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے۔ پانی کی کمی کے پیش نظر پنجاب میں محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاح آبپاشی نے "پنجاب میں آبپاش زراعت سے پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ" شروع کیا ہے۔ اس منصوبہ کے لئے عالمی بنک کا تعاون حاصل ہے۔ اس میں کھالہ جات کو پختہ کرنے کے ساتھ ساتھ لیزر لینڈ لیولر کی خریداری کے لئے 225,000 روپے سبسڈی کی فراہمی، سپرنکلر اور ڈرپ جیسے جدید نظام آبپاشی کی تنصیب کیلئے کل رقم کا 60 فیصد بطور مالی معاونت شامل ہیں۔ پاکستان کے کسی بھی ضلع میں رہنے والے کاشتکار اس سکیم سے مستفید ہو سکتے ہیں۔

نظامتِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب
۲۱- آغا خان (ڈیوس) روڈ، لاہور
ویب سائٹ: www.ofwm.agripunjab.gov.pk ، ای میل: pipipwm@gmail.com

ڈرپ آبپاشی میں پانی پائپوں کی مدد سے پودوں کی جڑوں میں فراہم کیا جاتا ہے جبکہ سپرنکلر میں بارش کی صورت میں پانی پودوں تک پہنچایا جاتا ہے۔روایتی طریقہ آبپاشی میں کھیت کو مکمل طور پر پانی سے بھر دیا جاتا ہے جو پانی کے زیادہ استعمال کے ساتھ ساتھ فصل کیلئے بھی نقصان دہ ہوتا ہے۔اس طریقے میں کھیت کے شروع والے پودوں کو زیادہ جبکہ آخر والے پودوں کو کم پانی ملتا ہے جس سے فصل کی بڑھوتری کا عمل متاثر ہوتا ہے اور پانی کو کنٹرول کرنا بھی ممکن نہیں ہوتا۔ ڈرپ اور سپرنکلر نظام آبپاشی میں فصل کو ضرورت کے مطابق پانی فراہم کیا جاتا ہے اور پودوں کو ہر وقت وتر کی حالت میں بھی بآسانی رکھا جاسکتا ہے۔اس میں پانی کی بچت کے ساتھ ساتھ فصل کی بڑھوتری بھی مناسب انداز میں ہوتی ہے۔

گوجرانوالہ کے رہائشی عتیق الرحمٰن کو پانی کی کمی کا مسئلہ تھا اس سے نمٹنے کیلئے اس نے پیٹرانجن کا استعمال شروع کر دیا۔ پیٹرانجن سے پانی کی کمی کا مسئلہ تو حل کر دیا تاہم پانی لگانے کے اخراجات کافی بڑھ گئے۔ پچھلے دوسالوں سے وہ پانی کی کمی اور پانی لگانے کے اخراجات دونوں سے چھٹکارہ حاصل کرنے کیلئے سپرنکلر نظام آبپاشی اپنانے کا فیصلہ کیا اور اب وہ پچھلے دوسالوں سے نفع بخش کاشتکاری کر رہے ہیں اور اس کی وجہ وہ کچھ اس طرح بتاتے ہیں!

"ہمیں جو نہری پانی ملتا تھا وہ ساری زمین کیلئے کافی نہیں ہوتا تھا اس لئے زمین کا کچھ حصہ کافی عرصہ بنجر پڑا رہا۔ پھر میں نے بور کرایا اور پیٹرانجن سے فصل کو سیراب کرانا شروع کر دیا اس سے زمین تو آباد ہو گئی لیکن اخراجات کافی بڑھ گئے۔ بچت کے بارے ہر انسان سوچتا ہے میں بھی سوچتا رہتا تھا اور دوستوں سے بھی پوچھتا رہتا تھا پھر

سپرنکلر کے بارے میں پتا چلا کہ اس طریقے سے بھی آبپاشی ہوتی ہے۔ ایک کاشتکار کے فارم پر لگے ہوئے سپرنکلر کا دورہ کیا اور پھر اسکی تنصیب کا فیصلہ کیا۔ میرا دوسال کا تجربہ ہے، اس میں پانی کے ساتھ ساتھ، پانی لگانے کی محنت اور اخراجات کی بھی کافی بچت ہوتی ہے۔ میں اس سے سو فیصد مطمئن ہوں"۔

عتیق الرحمٰن کے فارم پر بطور منیجر کام کرنے والے محمد فیاض بھی سپرنکلر کی کارکردگی سے کافی مطمئن اور خوش ہیں پانی اور پانی لگانے کی بچت بارے فیاض نے اپنے تجربات اس طرح بیان کئے!

"روایتی طریقہ آبپاشی میں ایک ایکڑ کو سیراب کرنے میں تین گھنٹے درکار ہوتے ہیں اور 15 ایکڑ کو سیراب ہونے میں جگراتوں کے ساتھ دو دن لگ جاتے ہیں۔ سپرنکلر سے گھنٹوں کا کام منٹوں میں ہونے لگا ہے۔ ایک ایکڑ کو سیراب ہونے میں زیادہ سے زیادہ 30 منٹ لگتے ہیں اور 15 ایکڑ چھ گھنٹے میں سیراب ہو جاتے ہیں۔ روایتی طریقہ سے پانی لگانا مشقت طلب کام ہوتا ہے جس دوران بندہ کچھ اور نہیں کر سکتا کیونکہ کھالوں کی دیکھ بھال، نکے کھولنا اور کھیت کے مناسب وقفوں کے بعد چکر لگانے پڑتے ہیں۔ سپرنکلر میں والو کھولنے ہوتے ہیں اور رین گن تبدیل کرنی پڑتی ہے۔ ہم نے سپرنکلر سے گندم کی بہت اچھی پیداوار حاصل کی ہے۔ روایتی طریقہ آبپاشی سے گندم کو تین سے چار مرتبہ پانی لگانا ہوتا ہے جبکہ سپرنکلر میں اس سے دگنی دفعہ پانی لگانا پڑتا ہے پھر بھی سپرنکلر میں پانی لگانے کے اخراجات اور محنت روایتی طریقہ کی نسبت 50 فیصد کم ہوتی ہے"۔

سپرنکلر سے کھاد اور زرعی ادویات کے استعمال کے لئے علیحدہ سے محنت نہیں کرنا پڑتی ہے، اس میں کھاد یا زرعی ادویہ کا محلول بنا کر کھاد والے ٹینک میں ڈال دیتے ہیں جو پانی کے ساتھ فصل کو مل جاتی ہے۔ یہ بات کہنے یا سننے میں عجیب سی معلوم ہوتی ہے لیکن جو کاشتکار سپرنکلر کا استعمال کر رہے ہیں وہ اسکے فوائد خود ہی بیان کرتے ہیں۔

"روایتی طریقے سے کھاد اور زرعی ادویات کا چھڑکاؤ آسان کام نہیں ہوتا ہے ادویات کا چھڑکاؤ تو بعض دفعہ کافی خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ سپرنکلر نے کسانوں کیلئے کافی سہولیات پیدا کر دی ہیں۔ اب کھاد ہو یا زرعی مداخلات انہیں کھاد والے ٹینک میں ڈال دیتے ہیں اور یہ پانی کے ساتھ ہی پودوں کو مل جاتے ہیں۔ اس میں کھاد کی مقدار بھی مناسب ہوتی ہے، ضائع نہیں ہوتی اور علیحدہ سے مزدور بھی نہیں لگانے پڑتے۔ روایتی طریقہ سے ہم چار بوری کھاد استعمال کر رہے تھے جبکہ سپرنکلر میں تین بوری استعمال کر رہے ہیں اور پیداوار بھی پہلے سے زیادہ حاصل کی ہے"۔

سپرنکلر نظام آبپاشی میں ایک جیسی پانی، کھاد اور دیگر زرعی مداخلات کی مقدار سے فصل کی صحت پر کافی خوشگوار اثرات پڑتے ہیں جو پیداوار میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔ اسی طرح کے خوشگوار اثرات عتیق الرحمٰن کی فصل میں بھی دیکھنے کو ملے۔

"سپرنکلر سے ہم نے پہلی فصل گندم کی اگانی تھی جو کچھ ناگزیر وجوہات کی بنا پر نہیں اگا سکے۔ اس کی جگہ تربوز لگا لیا۔ پہلا تجربہ ہونے کے باوجود ہماری توقع سے زیادہ اچھی فصل ہوئی۔ فی ایکڑ پیداوار کا تو اندازہ نہیں البتہ فی ایکڑ آمدن ایک لاکھ ہو گئی تھی۔ گندم کا تجربہ بھی بہت اچھا اور خوشگوار رہا، بہت اچھی، خوبصورت اور ایک جیسی فصل ہوئی اور پیداوار روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت سات من فی ایکڑ زیادہ تھی"۔